بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على أشرف الأنبياء و المرسلين نبينا محمد و على آله وصحبه أجمعين،أما بعد:

نیکی کی کلید بنیں

عن أنس بن مالك - رضي الله عنه - قال: قال رسول الله - ﷺ -: «إن من الناس مفاتيحُ للخير مغاليقُ للشر، وإن من الناس مفاتيحُ للشر مغاليقُ للخير، فطُوبَى لمن جعل الله مفاتيحَ الخير على يديه، وويلٌ لمن جعل الله مفاتيحَ الشر على يديه» رواه ابن ماجة (٢٣٧)، وحسَّنه الألباني - رحمه الله - في "صحيح سنن ابن ماجه" (١٩٤).

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کچھ لوگ نیکی کی چابیاں اور برائی کے تالے ہوتے ہیں اور کچھ لوگ برائی کی چابیاں اور نیکی کے تالے ہوتے ہیں۔ اس شخص کو مبارک ہو جس کے ہاتھ میں اللہ نے نیکی کی چابیاں دے دیں اور اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ میں اللہ نے برائی کی چابیاں دے دیں۔

جو شخص چاہتا ہے کہ وہ نیکی کی کنجی اور برائی کے تالے یعنی نیک لوگوں میں شامل ہو تو اسے درج ذیل کام کرنے چاہئیے:

۱- قول وفعل میں اخلاص، اس لئے کہ یہ تمام خیر وبھلائی کی بنیاد اور خوبیوں کا سرچشمہ ہے۔

۲- اللہ تعالی سے پورے خشوع وخضوع اور عاجزی وانکساری کے ساتھ توفیق وہدایت کی دعا کرنا، کیونکہ دعا ہر بھلائی کی کنجی ہے، اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی پکار کو رد نہیں کرتا جو اسے پکارے، اور جو اس سے لو لگائے اسے مایوس نہیں کرتا۔

۳- شرعی علم کی تلاش اور اس کا حصول، کیونکہ علم ہر قسم کی خیر وبھلائی اور بلند اخلاق کا داعی، بے حیائی وفحاشی اور برے کاموں سے مانع ہے۔

۴- عبادتِ الٰہی، فرائض وواجبات خصوصاً نمازوں کی پابندی کیونکہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

۵- اچھے اور اعلیٰ اخلاق کا حامل ہونا اور فضول اور برے اخلاق سے دور رہنا۔

۶-نیک لوگوں کی صحبت، کیونکہ ان کی مجلسیں فرشتوں سے گھری ہوئی ہوتی ہیں اور رحمت سے ڈھکی ہوتی ہیں، اور بدکاروں اور ان کی محفلوں سے بالکلیہ دور رہنا، کیونکہ وہ شیطانوں کی مجلسیں ہوتی ہیں۔

۷-لوگوں کو ترغیب وترہیب کے ساتھ پند و نصیحت کرتے رہنا۔

۸- قیامت کو یاد کرنا، رب العالمین کے سامنے جواب دہی کا احساس، اللہ تعالی نیکی کرنے والے کو اس کی نیکی کا بدلہ دیتا ہے اور بدکار کو اس کے بد کا، (جس نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کی اسے دیکھ لے گا) [الزلزلہ:۷،۸]۔

۹- ان سب کی اصل وبنیاد یہ ہے کہ بندہ مومن کے دل میں خیر کی تڑپ اور لگن ہو، لوگوں کو فائدہ پہونچانے کا جذبہ ہو، اور جب ارادہ وعزم پختہ ہو، نیت میں اخلاص اور کچھ کرنے کا عزم مصمم کرلے اور اللہ کی مدد شامل حال ہو جائے تو ضرور نیکی کی کلید اور برائی کے لیے تالا بن جائے گا۔ ان شاء اللہ

ہدایت وتوفیق کا مالک اللہ سبحانہ وتعالی ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے حق کے ساتھ کھول دیتا ہے اور وہ سب سے بہتر فاتح ہے۔

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين.

(كن مفتاحاً للخير)

للشيخ عبد الرزاق بن عبد المحسن البدر حفظه الله

ترجمانی: محمد جاوید اختر مدنی

داعیہ: جمعیۃ الدعوۃ والإرشاد، حوطہ بنی تمیم